صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعرات 31 دسمبر 2015ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 31 دسمبر 2015ء 19 ربیع الاول 1437 ہجری 31 فتح 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 295

اچھے اخلاق سے بہتر کوئی عمل نہیں

حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ۔

خدا کے قول میں کوئی چیز اچھے اخلاق سے زیادہ وزن نہیں رکھتی۔

(ابو داؤد، کتاب الادب باب فی حسن الخلق حدیث:4799)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی کی روایت ہے کہ ایک دفعہ ایک مقدمہ کے تعلق سے میں گورداسپور میں ہی رہ گیا تھا۔ حضرت مسیح موعود کا پیغام پہنچا کہ واپسی پر مل کر جائیں۔ چنانچہ میں اور شیخ نیاز احمد صاحب اور مفتی فضل الرحمان صاحب یکے میں قادیان کو روانہ ہوئے۔ بارش سخت تھی۔ اس لئے یکے کو واپس کرنا پڑا اور ہم بھیگتے ہوئے رات کے دو بجے قادیان پہنچے۔ حضور اسی وقت باہر تشریف لے آئے۔ ہمیں چائے پلوائی اور بیٹھے باتیں پوچھتے رہے۔ ہمارے سفر کی تمام کوفت جاتی رہی پھر حضور تشریف لے گئے۔

ایک دن (بیت) اقصیٰ میں حضرت مسیح موعود تقریر فرما رہے تھے کہ میرے درد گردہ شروع ہو گیا۔ اور باوجود بہت برداشت کرنے کی کوشش کے میں برداشت نہ کر سکا اور چلا آیا۔ میں اس کوٹھے پر جس میں پیر سراج الحق صاحب رہتے تھے، ٹھہرا ہوا تھا۔ حضرت صاحب نے تقریر میں سے ہی حضرت مولوی نورالدین صاحب کو بھیجا۔ انہوں نے درد گردہ معلوم کر کے دوا بھیجی مگر اس کا کچھ اثر نہ ہوا۔ تکلیف بڑھتی گئی۔ پھر حضور جلدی تقریر ختم کر کے میرے پاس آ گئے اور مولوی عبداللہ صاحب سنوری مجھے سہارا دے کر حضرت صاحب کے پاس لے گئے۔ راستہ میں میں نے دو دفعہ دعا مانگی۔ مولوی صاحب پہچان گئے اور کہنے لگے کہ تم یہ دعا مانگتے ہو گے کہ مجھے جلدی آرام نہ ہو تا کہ دیر تک حضرت صاحب کے پاس ٹھہرا رہوں۔ میں نے کہا ہاں یہی بات ہے۔ جب میں آپ کے پاس پہنچا تو آپ کھانا کھا رہے تھے۔ دال، مولیاں، سرکہ اس قسم کی چیزیں تھیں۔ جب آپ کھانا کھا چکے تو آپ کا پس خوردہ ہم نے اٹھا لیا اور باوجودیکہ مجھے مسہل آور دوائیں دی ہوئی تھیں اور ابھی کوئی اسہال نہ آیا تھا۔ میں نے وہ چیزیں روٹی سے کھا لیں اور حضور نے منع نہیں فرمایا۔ چند منٹ کے بعد درد کو آرام آ گیا۔ کچھ دیر بعد ظہر کی نداء ہو گئی۔ ہم دونوں بیت میں آپ کے ساتھ نماز پڑھنے آ گئے۔ فرضوں کا سلام پھیر کر حضور نے میری نبض دیکھ کر فرمایا۔ آپ کو تو اب بالکل آرام آ گیا۔ میرا بخار بھی اتر گیا تھا۔ میں نے کہا حضور بخار اندر ہے۔ اس پر آپ ہنس کر فرمانے لگے۔ اچھا آپ اندر ہی آ جائیں۔ عصر کے وقت تک میں اندر رہا۔ بعد عصر میں نے خود ساتھ جانے کی جرأت نہ کی۔ میں بالکل تندرست ہو چکا تھا۔

انتخاب عہدیداران

برائے سہ سالہ مدت 2016ء تا 2019ء

جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کی آگاہی کیلئے بذریعہ الفضل اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعت احمدیہ پاکستان کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد 30 جون 2016ء کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ سہ سالہ ٹرم از یکم جولائی 2016ء تا 2019ء کیلئے عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے انتخاب جلد از جلد کروائے جانے کی درخواست ہے۔ براہ مہربانی یکم فروری 2016ء تک تمام عہدیداران کے انتخاب کروا کر دفتر نظارت علیاء میں بھجوا دیئے جائیں تا کہ ضروری کارروائی کے بعد بروقت جماعتوں کو نئے عہدیداران کی منظوریاں بھجوائی جا سکیں۔

نیز اس بات کا خاص التزام کیا جائے کہ انتخاب عہدیداران قواعد و ہدایات کے مطابق ہوں تا کہ قیمتی وقت ضائع نہ ہو۔

امراء وصدر صاحبان اس بات کا خیال رکھیں کہ انتخاب عہدیداران کے وقت انتخابی میٹنگ یا مجلس انتخاب کا صدر ایسے دوست کو نامزد کیا جائے جن کا نام امیر یا صدر کے لئے پیش نہ ہو سکتا ہو۔ زیادہ بہتر صورت یہ ہو گی کہ عہدیداران کا انتخاب مربیان سلسلہ، معلمین کرام، انسپکٹر مال آمد اور امیر صاحب ضلع یا ان کے مقرر کردہ نمائندہ کی زیر صدارت کروایا جائے۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

اعلان برائے پلاٹ

پلاٹ نمبر 63 رقبہ ایک کنال اور پلاٹ نمبر 64 کا نصف جانب مغرب دس مرلہ واقع خسرہ نمبر 222-201 رحمٰن کالونی بالمقابل دارالعلوم غربی ربوہ صدر انجمن احمدیہ کی ملکیت ہے اگر کسی اور کے نام ان پلاٹس کی ملکیت کا ثبوت ہو تو وہ اپنی ملکیتی ثبوت کے ساتھ 30 یوم کے اندر شعبہ مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی ربوہ سے رابطہ کرے تا کہ بعد میں اُسے پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

خطبہ جمعہ 30۔ اکتوبر 2015ء

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ کا کیا عنوان بیان فرمایا ہے؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود کے واقعات اور آپ کے حوالے سے جو حضرت مصلح موعود نے بعض حکایات اپنی مختلف تقاریر میں بیان کیں ان کو میں آج بیان کروں گا۔ ہر واقعہ یا حکایت علیحدہ علیحدہ اپنے اندر ایک نصیحت کا پہلو رکھتی ہے۔

س: حضور انور نے عملی استعدادوں کو بڑھانے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کون سی حکایت بیان فرمائی؟

ج: فرمایا! ایک حکایت حضرت مسیح موعود کے حوالے سے حضرت مصلح موعود نے بیان فرمائی ہے جو علمی استعداد بڑھانے کی طرف بھی توجہ دلاتی ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے کہ کوئی شخص تھا جو بڑا بزرگ کہلاتا تھا کسی بادشاہ کا وزیر اتفاقاً اس کا معتقد ہو گیا اور اس نے ہر جگہ اس شخص کی بزرگی اور اس کی ولایت کا پروپیگنڈہ شروع کر دیا۔ یہاں تک کہ اس نے بادشاہ کو بھی تحریک کی اور کہا کہ آپ ان کی ضرور زیارت کریں چنانچہ بادشاہ نے کہا اچھا فلاں دن میں اس بزرگ کے پاس جاؤں گا۔ جب بادشاہ اس سے ملنے کے لئے آیا تو کہنے لگا۔ بادشاہ سلامت آپ کو انصاف کرنا چاہئے۔ دیکھئے مسلمانوں میں سے جو سکندر نامی بادشاہ گزرا ہے وہ کیسا عادل اور منصف تھا اور اس کا آج تک کتنا شہرہ ہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ بادشاہ اس سے سخت بدظن ہو گیا اور فوراً اٹھ کر چلا آیا۔ تو حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ جو بھی بات انسان کرے اس کے بارے میں یہ تسلی ہونی چاہئے اگر وہ تاریخی لحاظ سے ہے تو تاریخ کا صحیح علم ہو اور کوئی علمی بات ہو تو اس کا صحیح علم ہو۔ اس شخص کو اس کی نفس کی خواہش نے ہلاک کر دیا۔

(الفضل 3 ستمبر 1948ء)

س: حضرت مسیح موعود کا دشمنوں سے ہمدردی اور ان کے لئے دعا کرنے کا واقعہ بیان کریں؟

ج: حضرت مولوی عبدالکریم صاحب فرمایا کرتے تھے کہ میں چوبارے میں رہتا تھا۔ حضرت مسیح موعود مکان کے نچلے حصے میں تھے کہ ایک رات نچلے حصے سے مجھے اس طرح رونے کی آواز آئی جیسے کوئی عورت دردِ زہ کی وجہ سے چلاتی ہو۔ مجھے تعجب ہوا اور میں نے کان لگا کر آواز کو سنا تو معلوم ہوا کہ حضرت مسیح موعود دعا کر رہے ہیں اور آپ کہہ رہے ہیں کہ اے خدا! طاعون پڑی ہوئی ہے اور لوگ اس کی وجہ سے مر رہے ہیں۔ اے خدا اگر یہ سب لوگ مر گئے تو تجھ پر ایمان کون لائے گا۔ حضرت مسیح موعود کی صداقت کو ظاہر کرنے کے لئے طاعون آتی ہے اور آپ ہی خدا تعالیٰ کے سامنے گڑگڑاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے اللہ اگر یہ لوگ مر گئے تو تجھ پر ایمان کون لائے گا۔

س: حضرت مصلح موعود نے احمدیت کے قیام کا کیا مقصد بیان فرمایا ہے؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ احمدیت قائم ہی اس لئے ہوئی ہے کہ وہ دین حق کو اور اس کے فرمانبرداروں کو بچائے اور ان کی عظمت انہیں واپس دلائے۔

س: کیا مصائب اور مشکلات ایک حقیقی مومن کے لئے ترقی ونجات کا موجب ہوتے ہیں؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔ حضرت مولانا روم کا شعر ہے کہ

ہر بلا کیں قوم را اُو دادہ است
زیر آں یک گنج ہا بنہادہ است

کہ اس خدا نے قوم پر جو بھی مشکل ڈالی اس کے نیچے اس نے ایک بہت بڑا خزانہ رکھا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ اس کو ہمیشہ حضرت مسیح موعود بھی پڑھ کر فرمایا کرتے تھے کہ اگر کوئی قوم یا جماعت واقع میں فرمانبردار بن جائے تو اس کے تمام مصائب اور تمام خطرات جن میں وہ گرفتار ہو اس کے لئے موجب نجات وترقی ہو جاتے ہیں۔

یعنی ہر مصیبت جو آتی ہے ہر مشکل جو آتی ہے اس کے پیچھے سکھ اور آسانیاں ہوتی ہیں۔ احمدیت کی تاریخ اس پر گواہ ہے کہ ہر ابتلاء ہمارے لئے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ترقی کے سامان لے کر آتا ہے۔

س: ''بدخیالات کا اثر بغیر ظاہری اسباب کے صرف صحبت سے بھی ہوتا ہے'' اس بات کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود نے کون سا واقعہ بیان فرمایا ہے؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک سکھ طالبعلم نے جو گورنمنٹ کالج میں پڑھتا تھا اور حضرت مسیح موعود سے اخلاص کا تعلق رکھتا تھا حضرت صاحب کو کہلا بھیجا کہ پہلے مجھے خدا پر یقین تھا مگر اب میرے دل میں اس کے متعلق شکوک پڑنے لگ گئے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے اسے کہلا بھیجا کہ جس سیٹ پر تم کالج میں بیٹھتے ہو اس جگہ کو بدل لو۔ چنانچہ اس نے جگہ بدل لی اور پھر بتایا کہ اب خدا تعالیٰ کے بارے میں کوئی شک پیدا نہیں ہوتا۔ جب یہ بات حضرت صاحب کو سنائی گئی تو آپ نے فرمایا کہ اس پر ایک شخص کا اثر پڑ رہا تھا جو اس کے پاس بیٹھتا تھا اور وہ دہریہ تھا جب جگہ بدلی تو اس کا اثر پڑنا بند ہو گیا اور شکوک بھی نہ رہے۔ پس خاص طور پر نوجوانوں کو بھی اس طرف توجہ دینی چاہئے کہ ان کی دوستیاں، ان کا اٹھنا بیٹھنا ایسے لوگوں سے ہو جو ان پر بداثر نہ ڈالیں۔

س: تربیت اولاد کے حوالہ سے حضور انور نے والدین کو کیا نصائح بیان فرمائیں؟

ج: فرمایا! اسی طرح ٹی وی پروگرام ہیں اس بارے میں بڑوں کو بھی یاد رکھنا چاہئے کہ وہ بچوں کو تو پروگرام دیکھنے سے روکتے ہیں لیکن خود گھروں میں اگر ماں باپ دیکھ رہے ہوں تو ایک تو یہ بات ہے کہ کبھی نہ کبھی بچوں کی نظر اس پروگرام پر پڑ جاتی ہے۔ دوسرے لاشعوری طور پر ماحول کا بھی اثر ہو رہا ہوتا ہے اور بچوں کی تربیت بھی خراب ہو رہی ہوتی ہے ایسے ماں باپ جو ایسے پروگرام دیکھتے ہیں یہ تو ہو نہیں سکتا کہ وہ یہ پروگرام دیکھنے کے بعد خود بالکل تقویٰ کے اعلیٰ معیاروں پر قائم ہوں۔

س: ''دعا کرانے کے لئے ذاتی تعلق ہونا چاہیئے'' اس ضمن میں حضرت مسیح موعود نے ایک بزرگ کا کون سا واقعہ بیان فرمایا ہے؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں حضرت صاحب نے بارہا ایک حکایت سنائی ہے کہ ایک بزرگ سے کوئی شخص دعا کرانے گیا اس کے مکان کا قبالہ (مکان کے جو کاغذات تھے) وہ گم گئے تھے اس نے کہا میں دعا کروں گا پہلے میرے لئے حلوہ لاؤ۔ اس نے حلوائی کی دوکان سے حلوہ لیا۔ جب حلوہ اس کو ایک کاغذ میں ڈال کر دینے لگا تو اس نے شور مچا دیا کہ اس کاغذ کو نہ پھاڑنا یہی تو میرے مکان کے کاغذات ہیں۔ جب اس نے بتایا کہ مجھے قبالہ یا وہ کاغذات مل گئے ہیں تو اس بزرگ نے کہا کہ میری غرض حلوہ سے صرف یہ تھی کہ تمہارے سے ایک تعلق پیدا ہو اور وہ تعلق دعا کے لئے تو پیدا ہونا تھا تمہیں ظاہری فائدہ بھی ہو گیا۔

س: دیانتداری اور ایمانداری کے حوالے سے آنحضرت ﷺ کے دو صحابہ کا واقعہ بیان کریں؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں: حضرت مسیح موعود دو صحابیوں کے بارے میں سناتے تھے۔ ایک صحابی بازار میں گھوڑا بیچنے کے لئے لایا دوسرے نے اس سے قیمت دریافت کی اس نے کچھ بتائی لیکن خریدنے والے نے کہا نہیں اس کی قیمت یہ ہے اور جو اس نے بتائی وہ بیچنے والے کی بتائی ہوئی قیمت سے زیادہ تھی لیکن بیچنے والا کہے کہ میں وہی قیمت لوں گا جو میں نے بتائی ہے اور خریدنے والا یہ کہہ رہا تھا کہ میں وہی قیمت دوں گا جو میں نے قرار دی ہے

س: حضور انور نے احباب جماعت کو کس اہم بات کی طرف توجہ دلائی؟

ج: فرمایا! ایک اور اہم بات ہے جس کی طرف ہر احمدی کو توجہ دینی چاہئے۔ ہمیشہ یہ یاد رکھیں کہ تمام خوبیوں کی مالک صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ اسی طرح کسی کو ہدایت دینا بھی اللہ تعالیٰ کا کام ہے اللہ تعالیٰ نے ہمارے سپرد ایک کام کیا ہے کہ ہدایت کی اشاعت کرو پیغام پہنچاؤ لیکن ہدایت دینا یہ خدا تعالیٰ کا کام ہے ہمیں جس حد تک ممکن ہو اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ اس کام کو کرنا چاہئے اور نتائج پھر اللہ تعالیٰ خود عطا فرماتا ہے۔ یہ کبھی خیال نہیں کرنا چاہئے کہ اگر فلاں شخص ہدایت پا جائے اور احمدی ہو جائے تو جماعت ترقی کرے گی۔

س: حضرت مصلح موعود نے ہمدردی خلق کے حوالے سے حضرت مسیح موعود کا کون سا واقعہ بیان فرمایا ہے؟

ج: حضرت مسیح موعود کو انسانیت کو گمراہی سے بچانے کے لئے کتنا درد تھا اس کی ایک مثال دیتے ہوئے حضرت مصلح موعود ایک واقعہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کے زمانے میں ایک اَن پڑھ اور ادنیٰ عورت آئی۔ ہندوستان میں تو ذاتوں کا بڑا دیکھا جاتا ہے وہ تو بڑی ادنیٰ ذات کی عورت تھی اور کہنے لگی کہ حضور میرا بیٹا عیسائی ہو گیا۔ آپ دعا کریں کہ وہ ایمان لے آئے۔ آپ نے فرمایا تم اسے میرے پاس بھیجا کرو۔ اس لڑکے کو سِل کی بیماری تھی یعنی ٹی بی کی بیماری تھی۔ جب وہ حضرت مسیح موعود کے پاس آتا تو اسے نصیحت کرتے اور سمجھاتے رہے لیکن عیسائیت اس کے اندر اتنی راسخ ہو چکی تھی کہ جب آپ کی باتوں کا اثر اس کے دل پر ہونے لگا تو ایک رات وہ اپنی ماں کو غافل پا کر قادیان سے بٹالہ کی طرف بھاگ گیا۔ جہاں عیسائیوں کا مشن تھا بٹالے میں وہاں چلا گیا۔ جب اس کی ماں کو پتا لگا تو وہ راتوں رات بٹالے پیدل گئی اور اسے پکڑ کر پھر قادیان واپس لے آئی۔ حضرت مصلح موعود کہتے ہیں کہ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ وہ عورت حضرت مسیح موعود کے پیروں پر گر جاتی تھی اور کہتی تھی مجھے اپنا بیٹا پیارا نہیں مجھے دین حق پیارا ہے میرا یہ اکلوتا بیٹا ہے مگر میری خواہش یہ ہے کہ یہ مومن ہو جائے پھر بیشک مر جائے۔ اس عورت کو بھی یہ پتا تھا کہ اگر دین میں واپس لانے کے لئے کوئی آخری حیلہ ہو سکتا ہے انسانی وسیلہ تو وہ حضرت مسیح موعود ہی ہیں۔

س: خطبہ جمعہ میں اصلاح کے طریق کے حوالے سے حضرت مسیح موعود کے کس واقعہ کا ذکر ہوا ہے؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کی اصلاح کا طرز بڑا لطیف اور عجیب تھا۔ آپ کے پاس ایک شخص آیا اس کے پاس وسائل کی کمی تھی وہ باتوں باتوں میں یہ بیان کرنے لگا کہ اس کمی کی وجہ سے ریلوے ٹکٹ میں اس رعایت کے ساتھ آیا ہوں اور وہ طریقہ کچھ غلط طریقہ تھا شاید۔ آپ نے ایک روپیہ اس کو دے دیا (اس زمانے میں روپے کی بڑی value تھی) اور مسکراتے ہوئے فرمایا کہ امید ہے جاتے ہوئے تمہیں ایسا کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ اس طرح اس کو یہ سمجھا بھی دیا کہ جو جائز چیز ہے اس کو ہمیشہ کرنا چاہئے۔

مکرم سید شمشاد احمد ناصر صاحب نائب افسر جلسہ گاہ

جماعت احمدیہ امریکہ کا 67واں جلسہ سالانہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ امریکہ کو 14 تا 16/اگست 2015ء پنسلوینیا سٹیٹ کے Farm Show Complex میں جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

امسال محترم امیر صاحب امریکہ ڈاکٹر احسان اللہ صاحب ظفر نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے جلسہ کے درج ذیل افسران کی اجازت حاصل کی۔

افسر جلسہ سالانہ مکرم ہادی احمد صاحب

افسر جلسہ گاہ مکرم مرزا نصیر احسان احمد صاحب

افسر خدمت خلق مکرم ڈاکٹر بلال احمد رانا صاحب (صدر مجلس خدام الاحمدیہ یو ایس اے)

ہمارا یہ جلسہ ہیرس برگ کے ایک وسیع و عریض کمپلیکس فارم شو میں منعقد ہوا جس میں بہت بڑے بڑے کئی ہال ہیں۔ ایک بہت بڑے ہال کو مردانہ جلسہ گاہ کے طور پر استعمال کیا گیا۔ اس ہال کی پارٹیشنز کی گئیں اس میں کھانے کا انتظام بھی تھا، نمائش بھی لگائی گئی تھی اور مختلف جماعتی بوتھ اور سٹال بھی لگائے گئے تھے۔ اسی طرح ایک دوسرا الگ ہال تھا جس میں زنانہ جلسہ گاہ تھا اور اسے بھی خواتین کی ضروریات کو مدنظر رکھ کر الگ الگ حصے بنائے گئے تھے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے دور و نزدیک سے آنے والے مہمانوں اور جلسہ کے **شاملین کی تعداد امسال آٹھ ہزار سے تجاوز کر گئی تھی۔**

معائنہ انتظامات

13/اگست کی شام کو محترم امیر صاحب امریکہ نے جلسہ گاہ میں تشریف لا کر انتظامات کا معائنہ کیا اور پھر سب افسران، نائب افسران، منتظمین و معاونین سے خطاب کیا۔

نماز تہجد۔ درس القرآن و حدیث

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ کے دنوں میں احباب نے پانچوں نمازوں کی باجماعت ادائیگی کا اہتمام کیا اور اس کے ساتھ ساتھ روزانہ جلسہ گاہ میں نماز تہجد اور درس کا بھی انتظام تھا۔ مکرم مبارک احمد صاحب کو کوئی آف نائیجیریا نے خوش الحانی سے پہلے دن نماز تہجد پڑھائی اور پھر نماز فجر کے بعد مکرم مولانا محمد اعظم اکرم صاحب نے درس القرآن دیا۔ دوسرے دن نماز تہجد مکرم عبدالرؤف صاحب آف فینکس نے پڑھائی اور مکرم مولانا رضوان حمید خان صاحب نے درس الحدیث دیا۔

پرچم کشائی

14/اگست 2015ء کی دوپہر کو محترم ڈاکٹر احسان اللہ ظفر صاحب نے قریباً ایک بجکر پینتالیس منٹ پر لوائے احمدیت لہرایا۔ مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب مشنری انچارج و نائب امیر امریکہ نے امریکہ کا جھنڈا لہرایا۔ مکرم مسعود ملک صاحب نے پنسلوینیا سٹیٹ کا جھنڈا لہرایا۔

اس کے بعد نماز جمعہ کی ادائیگی ہوئی۔ مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب نے خطبہ جمعہ دیا اور درود شریف اور ذکر الٰہی کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور جلسہ سے استفادہ کی تلقین کی۔

پہلا سیشن

14/اگست سہ پہر جلسہ سالانہ امریکہ کا پہلا سیشن مکرم امیر صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت، نظم اور ان کے تراجم کے بعد مکرم امیر صاحب نے افتتاحی خطاب کیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ حضور کا پیغام انگریزی میں تھا جس کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

حضور انور کا پیغام

پیارے احباب جماعت احمدیہ امریکہ۔

مجھے یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ امریکہ کی جماعت اپنا نیشنل جلسہ سالانہ 14 تا 16/اگست 2015ء منعقد کر رہی ہے۔ میری یہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے بہت مبارک اور بے حد کامیاب فرمائے اور شاملین جلسہ اس سے روحانی فوائد اور بے شمار برکتوں کو حاصل کرنے والے ہوں۔

آپ کے لئے یہ بہت ضروری ہے کہ میرے خطبات کو توجہ سے سنیں اس سے میرا مطلب یہ ہے کہ آپ خلافت سے بہت قریبی اور گہرا تعلق پیدا کریں۔ خطبات جمعہ سننے کے ساتھ ساتھ میری تمام دیگر تقاریر جو مختلف مواقع پر کی جاتی ہیں وہ بھی سنیں اس سے آپ کے اندر خلافت کے ساتھ پوری وفاداری اور کامل اطاعت پیدا ہوگی آپ کو یہ بھی چاہئے کہ آپ اپنے بچوں کو بھی اس بابرکت نظام کی اہمیت سکھائیں اور سمجھائیں اور انہیں بھی اس بابرکت نظام کے ساتھ چمٹے رہنے کی تلقین کرتے رہیں اور خلیفہ وقت کے ساتھ پوری وابستگی رکھیں۔

آج (دین) کی نشاۃ ثانیہ کا کام صرف اور صرف خلافت کے نظام سے ہی وابستہ ہے۔ اس لئے چاہئے کہ تم اور تمہاری نسلیں اس بابرکت نظام خلافت کے ساتھ اس کے سایہ تلے جمع رہیں اور اس سے ہی ہدایت حاصل کرتے رہیں۔

اس کے علاوہ میں آپ کو یہ بھی نصیحت کرتا ہوں کہ آپ ایم ٹی اے ہر روز دیکھنا بھی اپنی زندگیوں کا لازم و ملزوم حصہ بنائیں جس میں میرے خطبات جمعہ بھی شامل ہوں۔ ایم ٹی اے خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت اچھے پروگرام نشر کرتا ہے جس سے سب نوجوان بوڑھے فائدہ حاصل کر کے احمدیت کے بارے میں اپنے علم میں اضافہ کر سکتے ہیں۔

پھر آپ کی شوریٰ کی طرف سے بھی کچھ تجاویز آئی تھیں جنہیں میں نے منظور کیا تھا ان تجاویز میں انفرادی روحانیت میں کمی کو مدنظر رکھتے ہوئے بہتری کی طرف قدم آگے بڑھانے کے بارے میں تھیں اس لئے یہ بھی بہت ضروری ہے کہ اپنی ان تجاویز کو مکمل عملی جامہ پہنائیں۔ یہ بھی خیال رہے کہ اگر تجاویز پر عمل نہیں کرنا تو پھر ان کی منظوری لینے کا کیا فائدہ ہے یہاں تک کہ ہر ایک فرد (مرد و عورت) پوری طرح ان پر عمل پیرا ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کے جلسہ کو ہر لحاظ سے کامیاب و بابرکت فرمائے اور یہ جلسہ آپ کے تقویٰ میں ازدیاد کا باعث بنے اور آپ روحانی طور پر اس سے مستفیض ہونے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ پر برکتیں نازل فرمائے۔

سلسلہ تقاریر

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پیغام کے بعد پہلی تقریر مکرم محترم مولانا اظہر حنیف صاحب مربی سلسلہ و نائب امیر نے اللہ تعالیٰ کی صفت قیوم پر تقریر کی۔

دوسری تقریر خاکسار (سید شمشاد احمد ناصر مربی شکاگو) نے کی۔ خاکسار کی تقریر کا عنوان تھا ''لا الٰہ الا اللہ ہماری زندگی کا لائحہ عمل''۔

اس سیشن کی تیسری اور آخری تقریر مکرم ڈاکٹر یونس فہیم قریشی صاحب صدر انصار اللہ یو ایس اے و نیشنل سیکرٹری تربیت کی تھی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا ''سچی خلافت اور تائیدات الٰہی''۔

دوسرا دن پہلا سیشن

یہ سیشن صرف مردانہ جلسہ گاہ میں نشر ہوا۔ اس کی صدارت مکرم امیر صاحب امریکہ نے کی۔ تلاوت و نظم اور تراجم کے بعد مکرم ڈاکٹر سید وسیم احمد صاحب نیشنل سیکرٹری وقف جدید نے امریکہ میں لاطینی آبادی کو دعوت الی اللہ کرنے کے ذرائع پر تقریر کی۔

دوسری تقریر مکرم فاران ربانی صاحب نے کی آپ کی تقریر کا عنوان تھا

The Maze of Youthful Life

مکرم جنید لطیف صاحب نائب صدر خدام الاحمدیہ امریکہ نے شادی بیاہ کے بارے میں دینی تعلیمات بیان کیں۔ اگلی تقریر ڈاکٹر بلال احمد رانا صاحب کی تھی جن کی تقریر کا عنوان تھا۔ A Prophecy Fulfilled The Return of The Days of Lot

مکرم ڈاکٹر منصور قریشی صاحب نے اس سیشن کی آخری تقریر بعنوان ''حضرت لقمان کی اپنے بیٹے کو نصائح'' کی۔

دوسرا سیشن

دوسرا سیشن سہ پہر مکرم امیر صاحب کی زیر صدارت تلاوت و نظم سے شروع ہوا۔ اس سیشن کی خصوصیت یہ تھی کہ اس میں غیر مذاہب اور غیر از جماعت مہمانان کرام کو بھی بلایا گیا تھا۔ اس کے انچارج مکرم امجد محمود خان صاحب نیشنل سیکرٹری امور خارجہ تھے انہوں نے اپنی ٹیم کے ساتھ بڑی محنت سے دو ماہ پہلے ہی گورنمنٹ کے ہائی آفیشل اور دیگر مہمانان کرام کو دعوت نامے بھجوائے۔ اس کے علاوہ یہاں پر مرکزی مربیان کرام کی ایک ٹیم بھی باقاعدگی کے ساتھ پنسلوینیا سٹیٹ اور خصوصاً ہیرس برگ کے سرکردہ احباب سے مل کر انہیں جلسہ میں شامل ہونے کی دعوت دیتے رہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے 350 سے زائد مہمان تشریف لائے۔ پنسلوینیا کے گورنر Hon Tom Wolf بھی اس دن تشریف لائے اور 2 گھنٹے سے زائد جلسہ گاہ میں رہے اور اس دوران مکرم امیر صاحب اور دیگر افسران سے ملاقات کی انہیں جلسہ گاہ کا پورا ٹور بھی کرایا گیا۔ انہوں نے مختلف سٹالز پر جا کر بھی معلومات حاصل کیں اور نمائش بھی دیکھی۔ یو ایس کانگریس مین Mr. Mike Honda نے بھی قریباً ایک دن پورا جلسہ گاہ میں گزارا اور اس سیشن میں Key Note تقریر کی۔ اس کے علاوہ درج ذیل معزز مہمانان نے بھی جلسہ میں شرکت کی۔

Mr. Bill Ayers Founder of why hunger

Mr Brian Bachman ڈائریکٹر آف انٹرنیشنل مذہبی آزادی

اسی طرح سے یو ایس کے مالی میں سفیر، گھانا کے امریکہ میں مستقل مندوب اور دو درجن سے زائد امریکہ کے کانگریس مین نے جلسہ کے لئے اپنی دعائیہ اور خیر سگالی کے پیغامات اور نمائندگان بھی بھجوائے۔

اس سیشن کی تقریر مکرم امجد محمود خان صاحب نے ''مذہبی آزادی اور امن'' کے موضوع پر کی۔ تقریر کے بعد مکرم امیر صاحب نے مہمانان کرام کو خوش آمدید کہا اور دنیا میں امن کے مفقود ہونے کی وجہ اور امن کے قیام کی کوششوں کا جو جماعت احمدیہ کر رہی ہے کا ذکر کیا۔

مکرم محمود احمد صاحب جو امور خارجہ کے سرگرم کارکن ہیں نے مہمانوں کا تعارف کرایا اور ہر ایک کو باری باری سٹیج پر آ کر اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی دعوت دی۔ ان کی فہرست درج ذیل ہے۔

Dr. Robert Geroge, Chair, U.S. Commission on International Religious Freedom

(USCIRF)

Mr.Brian Bachman,Acting Director, office of International Religious Freedom, U.S.State Department

Patty Kim, Member of Pennsylevania House of Representatives

Ms,Joseline A. Pena-Melnyk, Member, Maryland House of Delegates

Mr.George Halcovage, Schuylkill County Commissioner Pennsylvania

His Excellency Tiena Coulibaly, Ambassador of Mali to The United States

Mr. R. Harry Reynolds, Head of Information , Permanent Mission of Ghana to The Unitednations

Professor David Carlson, Indiana State University

Introduction of Ahmadiyya Humanitarian Award Honorees

Bill Ayres, Co-Founder, Whyhunger (Honoree#2)

U.S.Congressman Mike Honda(D-Ca)(Honoree#1)

ان تمام مہمانان کرام نے جماعت کے مساعی کو سراہا اور محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں کے سلوگن کو بار بار بیان کیا کہ اگر اسے اپنایا جائے تو یقیناً دنیا میں امن قائم ہو سکتا ہے انہوں نے دوسرے سیاسی اور مذہبی گروپوں کو اس سلوگن کو اپنانے کی تلقین کی۔

محترم امیر نے تمام مہمانان کرام کا شکریہ ادا کیا اور پھر سب مہمان ایک دوسرے ہال کی طرف روانہ ہوئے جس میں ان سب کے لئے ڈنر کا انتظام کیا گیا تھا۔ ڈنر کے دوران مکرم محترم برادر حسن حکیم صاحب نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ نے مہمانوں کا استقبال کیا اور ان کا تعارف کرایا۔ اس موقعہ پر بھی مندرجہ ذیل احباب نے خطاب کیا اور جماعت احمدیہ کی کارکردگی کو سراہا۔

Joyce Davis, Communications Director, office of Mayor of Harrisburg, Pennsylvania(Presentation or Mayro's Proclamation)

Shamaine Daniels, Member, Harrisburg City Council (Presentation of City Council Proclamation)

Rev. Mark Tonnesen, Pastor, St. Andrews Lutheran Church, Homestead. Florida

Bishop Michaels J. Scalzi, Old Catholic Church, Harrisburg, Pennsylvania

تیسرا دن اور آخری سیشن

تیسرے دن کی کارروائی کا آغاز تلاوت و نظم اور ان کے تراجم کے ساتھ مکرم امیر صاحب کی زیر صدارت شروع ہوا۔

اس موقعہ پر علم انعامی خدام الاحمدیہ و انصار کی نمایاں کارکردگی کرنے والی مجالس میں دیا گیا۔ اور بعض علمی ایوارڈ بھی دیئے گئے۔

آج کے سیشن کی پہلی تقریر مکرم نصیر اللہ احمد صاحب آف ملوا کی کی تھی انہوں نے ''آنحضرت ﷺ کے ساتھ محبت اللہ تعالیٰ کی محبت کا زینہ ہے'' کے عنوان پر تقریر کی۔ آپ کی تقریر کے بعد مکرم محترم مولانا نسیم مہدی صاحب مشنری انچارج و نائب امریکہ کی تھی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا۔ ''امریکہ میں آنحضرت ﷺ کی ذات مقدس کا دفاع''۔

مکرم مرزا مغفور احمد صاحب نائب امیر امریکہ نے ذکر حبیب کے عنوان پر تقریر کی۔ اس کے بعد محترم امیر صاحب نے اختتامی خطاب فرمایا۔

خواتین کا جلسہ

جلسہ سالانہ کے دوسرے دن خواتین نے اپنے الگ دو اجلاسات کئے۔

پہلے سیشن میں تلاوت و نظم اور ان کے تراجم کے بعد پہلی تقریر محترمہ Roohul Amin Rehman صاحبہ کی تھی انہوں نے ''اللہ تعالیٰ کی صفت الرحیم'' پر تقریر کی۔ محترمہ ڈاکٹر عزیز رحمان صاحبہ آف لاس اینجلس نے ''جنت تمہارے قدموں میں ہے'' ماؤں کو مخاطب کر کے انہیں ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ اس کے بعد ایک نظم پڑھی گئی اور محترمہ سعدیہ احمد صاحبہ آف لانگ آئی لینڈ نے ''سادگی میں امن ہے'' کے عنوان پر خواتین کو ''سادگی'' کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنانے کی تلقین کی۔ اسی عنوان پر انگریزی میں تقریر محترمہ سعدیہ احمد صاحب آف سیلی کن ویلی نے کی۔ پہلی تقریر اردو میں تھی۔ ان تقاریر کے بعد بچیوں میں تعلیمی ایوارڈ تقسیم کئے گئے۔

دوسرا سیشن

یہ سیشن بھی محترمہ نیشنل صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ یو ایس اے کی زیر صدارت شروع ہوا۔ تلاوت نظم اور ان کے تراجم کے بعد پہلی تقریر محترمہ ملیحہ احمد صاحبہ آف جارجیا نے ''مذہبی اقدار'' پر کی کہ کیا اس زمانے اور اس سوسائٹی میں مذہبی اقدار کو جگہ دی جا سکتی ہے!

اس کے بعد محترمہ Samantha Kessenich آف ملوا کی نے ''احمدیت میرا انتخاب'' کے عنوان پر اپنے احمدیت میں داخل ہونے کے تاثرات بیان کئے۔ پھر ایک نظم پیش کی گئی جس میں نئے آنے والوں کو خوش آمدید کہا گیا اس کا انگریزی میں بھی ترجمہ پیش کیا گیا۔

آخر میں محترمہ صالحہ ملک صاحبہ نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ یو ایس اے نے اختتامی خطاب کیا آپ کی تقریر کا عنوان تھا کہ ''بہنوں کو آپس میں کس طرح اخوت، پیار محبت اور ہمدردی کے ساتھ رہنا چاہئے اور یہ سب کچھ بغیر کسی امتیاز کے ہونا چاہئے''۔

جلسہ میں نمائش

ہر سال کی طرح امسال بھی جلسہ سالانہ میں نمائش لگانے کا اہتمام کیا گیا۔ مکرم کرنل فضل احمد صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ نے اپنی ٹیم کے ساتھ مسلسل انتھک محنت کر کے نمائش لگائی جس میں تاریخی طور پر خلفاء کی مصروفیات اور امریکہ میں جماعتی ترقی اور فنکشنز اور شوریٰ کی تصاویر پر شامل تھیں۔

اس کے ساتھ ہی ایک بک سٹال بھی لگایا گیا تھا جس میں خدا تعالیٰ کے فضل سے امریکہ میں شائع ہونے والی کتب و رسائل کے علاوہ انگلستان، جرمنی اور ہندوستان سے شائع ہونے والی کتب اور لٹریچر موجود تھا۔ احباب نے حتی المقدور ان سے بھی استفادہ کیا۔

سپیشل پروگرامز

اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جب کہ حاضرین پورے ملک سے تشریف لائے ہیں۔ بعض سپیشل اور خاص اجلاسات بھی ہوئے ان میں سے ایک اجلاس واقفین نو بچوں کا پروگرام تھا۔ سیکرٹری نیشنل وقف نو مکرم حافظ سمیع اللہ چوہدری صاحب اس کی نگرانی کرتے ہیں اور واقفین نو بچوں کو اس موقعہ پر انعامات بھی دیئے گئے۔ (بچوں اور بچیوں کے الگ الگ پروگرام ہوئے)

اس کے علاوہ ایک اور پروگرام آمین کی تقریب کا بھی تھا۔ اس کی نگرانی ہمارے نیشنل سیکرٹری تعلیم القرآن مکرم ڈاکٹر ظہیر الدین منصور احمد صاحب نے کی اور اس سال قرآن کریم کا پہلا دور ختم کرنے والے بچوں اور بچیوں کو انعامات دیئے گئے۔

ایک اور خاص اجلاس ''رشتہ ناطہ'' کے بارہ میں تھا جو کہ مکرم ڈاکٹر فاروق پیدرو صاحب نے کیا۔ اس میں بھی بہت سے لوگوں نے دلچسپی سے شمولیت کی اور رشتہ ناطہ میں جو مشکلات اور دشواریاں پیش آرہی ہیں ان کا ذکر کیا اور احباب کو قرآن کریم کے ارشاد کی روشنی میں تقویٰ اختیار کرنے اور آنحضرت ﷺ کی ہدایت کی روشنی میں مذہبی اقدار کو ترجیح دینے کی طرف توجہ دلائی گئی۔

امریکہ میں جلسہ کی ساری کارروائی انگریزی زبان میں ہوتی ہے۔ ایک لمبے عرصہ سے اس بات کی بھی شدت سے ضرورت محسوس ہو رہی تھی کہ کئی مرد و خواتین ایسے بھی ہیں جنہیں انگریزی نہیں آتی۔ ان سب کی سہولت کے لئے اس سال اردو میں انگریزی تقاریر کے تراجم کا انتظام کیا گیا تھا۔

اس کے ساتھ ساتھ اس قسم کے انتظام سپینش بولنے والوں کے لئے بھی کیا گیا۔

جلسہ کے دنوں میں کھانے کی جگہ کو مزید وسیع کیا گیا تھا اور پھر کھانے کو احسن رنگ میں حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کو پیش کرنے کا انتظام تھا، اس میں کوئی شک نہیں کہ امسال خدا تعالیٰ کے فضل سے کھانے کا معیار بھی بہت اچھا تھا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ سب کارکنان کو جزائے خیر دے۔ آمین

☆..................☆..................☆

بقیہ از صفحہ 5 محترم راؤ عبد الغفار صاحب

پیارے حضور نے والدہ محترمہ سے نام دریافت فرمایا۔ اس کے بعد حضور نے بچوں کے متعلق دریافت فرمایا۔ امی جان نے عرض کی کہ پیارے حضور میرا بیٹا جامعہ میں پڑھتا ہے۔ پیارے حضور نے فرمایا اچھا اچھا مجھے سارا کچھ یاد آ گیا کہ آپ کا بڑا بیٹا جامعہ میں پڑھتا ہے آپ کی چھوٹی بیٹی سات سال کی ہے اور پہلی کلاس میں ہے۔ پھر حضور نے والدہ محترمہ سے دریافت فرمایا کہ بچے غمگین وغیرہ تو نہیں ہوتے۔ والدہ محترمہ نے حضور کو بتایا کہ شہید مرحوم نے اپنے بچوں کی ایسے رنگ میں تربیت کی ہے کہ وہ غمگین نہیں ہوتے بلکہ بڑے فخر کے ساتھ کہتے ہیں کہ ہم شہید کے بچے ہیں۔ اس پر حضور نے فرمایا کہ یہی ہمارے احمدی گھرانے کی تربیت ہے۔ پھر پیارے حضور نے امی جان کو نصیحت فرمائی کہ آپ نے کبھی غمگین نہیں ہونا میری دعائیں ہمیشہ آپ کے ساتھ رہیں گی اور میں آپ کو ہمیشہ دعاؤں میں یاد رکھوں گا۔ خاکسار کی والدہ نے حضور سے دعا کی درخواست کی کہ حضور میرا چھوٹا بیٹا پڑھائی میں کمزور ہے اس کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا میں ضرور دعا کروں گا۔ انشاء اللہ وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ شہید کی اولاد کو کبھی ضائع نہیں کرتا۔

آخر پر احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والد محترم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیّین میں جگہ عطا فرمائے اور ہم سب اہل خانہ کو ثبات قدم عطا فرمائے اور والد محترم کے نقش قدم پر چلتے ہوئے احمدیت کے لئے ہر قربانی پیش کرنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

☆............☆............☆

مکرم راؤ عدیل احمد صاحب

کراچی میں راہ مولیٰ میں اپنی جان کی قربانی پیش کرنے والے میرے والد محترم راؤ عبدالغفار صاحب کا ذکر خیر

خاکسار کے والد محترم راؤ عبدالغفار صاحب 6 ستمبر 2012ء کو راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے تھے۔

دادی جان نے خاکسار کو بتایا کہ تمہارے ابوجان بچپن سے ہی نمازیں ادا کرنے لگ گئے تھے۔ تمہارے ابوجان نے دس سال کی عمر سے کوئی نماز نہیں چھوڑی اور ساتویں جماعت سے لے کر بارہویں جماعت تک باقاعدگی سے نماز تہجد ادا کی۔

قبول احمدیت سے پہلے کا واقعہ ہے کہ گاؤں میں بارش ہو رہی تھی تو تمہارے ابوجان اپنے چند دوستوں کو لے کر باجماعت نماز کے لئے مسجد میں پہنچ گئے تو اس وقت امام مسجد نے تمہارے ابوجان کو بہت پیار کیا اور کہا کہ تم بہت ترقی کرو گے کہ اتنے بڑے گاؤں میں سے صرف تم ہی نماز پر آئے ہو۔

دادی جان نے خاکسار کو اپنے بیٹے کا روزانہ کا معمول بتاتے ہوئے بیان کیا کہ وہ صبح نماز فجر مسجد میں ادا کرتے پھر قرآن کریم کی تلاوت کرتے اور سکول چلے جاتے۔ سکول سے آکر نماز ظہر ادا کرتے، کھانا کھاتے، گھر کا کام کرتے اور بھینسوں کو چارہ ڈالتے اور پھر نماز عصر ادا کرتے اس کے بعد ہم سب کے پاس بیٹھتے۔ نماز مغرب کے بعد سکول کا ہوم ورک اور دیگر اسلامی اور تاریخی کتب کا مطالعہ کرتے پھر رات تک مطالعہ ہی کرتے رہتے تھے۔ صرف نماز عشاء کے لئے اٹھتے تھے۔

قبول احمدیت کا واقعہ

میرے ابوجان کے احمدیت کو قبول کرنے کا واقعہ کچھ یوں ہے کہ مکرم راؤ مبشر احمد صاحب صدر جماعت گنگاپور کی والدہ محترمہ (مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن کی ساس صاحبہ) میری دادی جان کو احمدیت کے بارے میں بتاتی رہتی تھیں۔ اس کے نتیجہ میں خاکسار کے خاندان میں سب سے پہلے میری دادی جان نے 1986ء میں احمدیت قبول کی۔ دادی جان احمدیت قبول کرنے کے بعد اپنے خاوند اور بچوں کو احمدیت قبول کرنے کی ترغیب دیتی رہیں۔ خاکسار کے ابوجان نے اپنی والدہ کو یہ کہا کہ آجکل جماعت احمدیہ کے چوتھے خلیفہ نے جنرل ضیاء الحق کو مباہلہ کا چیلنج دے رکھا ہے میں اس کا نتیجہ دیکھ کر ہی احمدیت قبول کروں گا۔ چنانچہ جس دن جنرل ضیاء الحق ایک ہوائی حادثہ میں جاں بحق ہو گیا تو اس کے اگلے دن ہی ابوجان نے پورے شرح صدر کے ساتھ احمدیت قبول کر لی۔ اس سے پہلے بھی ابوجان احمدیت سے خاصا متعارف ہو چکے تھے اور جماعت کے خلاف نہ کوئی بات کرتے تھے اور نہ ہی کسی دوسرے سے بات سننے کے لئے تیار ہوتے تھے۔

خاندانی کوائف

میرے پیارے ابوجان اکتوبر 1970ء کو گنگاپور ضلع فیصل آباد میں پیدا ہوئے آپ نے 1988ء میں گورنمنٹ ہائی سکول گنگاپور سے میٹرک پاس کیا۔ 1991ء میں F.Sc کرنے کے بعد آپ نے PTC کر کے بطور ٹیچر ملازمت کا آغاز کر دیا اور چاکیواڑہ کراچی کے ایک سکول میں فرائض سرانجام دیتے رہے۔ آپ نے دوران ملازمت 2010ء میں بی اے اور 2011ء میں بی ایڈ پاس کر لیا۔ پیارے ابوجان نے 1995ء سے ملازمت کے سلسلہ میں شیرشاہ کالونی کراچی میں کرایہ پر مکان لیا اور وہاں پر فیملی کے ساتھ رہائش پذیر ہو گئے۔ شہادت سے چار سال قبل آپ نے سعید آباد بلدیہ ٹاؤن سیکٹر 9A میں اپنا ذاتی مکان لے لیا اور فیملی کے ساتھ اس مکان میں شفٹ ہو گئے۔ جب پتہ چلا کہ وہاں بڑی جماعت ہے تو گھر سے بھی زیادہ خوشی ہوئی کہ میری جماعت مل گئی ہے۔

پیارے ابوجان کا تعلق ضلع روہتک انڈیا سے ہے جہاں سے 1947ء میں تقسیم کے وقت یہ خاندان ہجرت کر کے گنگاپور ضلع فیصل آباد میں قیام پذیر ہوا۔ پیارے ابوجان کے والد محترم کا نام محمد تحسین صاحب اور والدہ محترمہ کا نام عاصمہ بی بی صاحبہ ہے۔ والدین کے علاوہ دو بھائی مکرم راؤ محمد ستار صاحب، مکرم راؤ قمر سلمان گوہر صاحب اور تین بہنیں مکرمہ ثریا بیگم صاحبہ، مکرمہ نسیم اختر صاحبہ اور مکرمہ نورین تبسم صاحبہ شامل ہیں۔

میرے پیارے ابوجان کی شادی 1995ء میں محترمہ شازیہ کلثوم صاحبہ بنت مکرم عبدالغفار صاحب چک نمبر 285 EB بوریوالہ وہاڑی حال مقیم باب الابواب ربوہ سے ہوئی۔ جن سے خداتعالیٰ نے آپ کو دو بیٹوں اور دو بیٹیوں سے نوازا۔ آپ کے بچوں میں خاکسار سب سے بڑا ہے اور جامعہ احمدیہ کا طالب علم ہے۔ دوسرے نمبر پر نبیل احمد ہے آپ کی بیٹیوں میں عزیزہ وجیہہ غفار اور عزیزہ صفیہ عروج طالبہ ہے۔

اخلاق وعادات

خاکسار اپنے پیارے ابوجان کی اس پیاری اور خوبصورت عادت کا عینی شاہد ہے کہ جب بھی آپ تنخواہ لے کر گھر آتے تو سب سے پہلے چندہ ادا کرتے اور اس کے بعد گھر کی ضروریات پر خرچ کرتے۔ یہ کام کر کے آپ کو بہت خوشی اور سکون محسوس ہوتا۔ ابوجان احمدیت کی بہت غیرت رکھتے تھے اور احمدیت کا پیغام پہنچانے کے لئے ہر ممکن کوشش کرتے رہتے تھے ایک دفعہ ہمارے گھر کے سامنے مخالفین احمدیت نے ایک جلسہ منعقد کیا۔ اس جلسہ میں ایک آدمی نے جماعت احمدیہ اور خصوصاً حضرت مسیح موعود کے بارے میں بہت گندی زبان استعمال کی۔ بعد میں جب ابوجان کو اس کا علم ہوا تو ابوجان نے اس آدمی کو گھر بلایا اور سمجھایا کہ تمہیں ہمارے پیارے آقا کو اس طرح گالیاں نہیں نکالنی چاہئے تھیں۔ اگر ہمارے پیشوا سچے ہوئے (اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے یقیناً سچے اور صادق ہیں) تو تم خدا کو کیا جواب دو گے۔ دین حق کی تعلیم تو یہ ہے کہ کسی کے جھوٹے خدا کو بھی گالی نہ دو۔ اس پر وہ آدمی اپنی بات پر مصر رہا اور یہی کہتا رہا کہ تم کافر ہو اور تمہیں قتل کرنا جنتی بننے کی نشانی ہے۔ جب وہ آدمی چلا گیا تو امی جان نے پیارے ابوجان کو کہا کہ آپ کو اس طرح اس آدمی کو گھر نہیں بلانا چاہئے تھا۔ اس پر ابوجان نے کہا کہ میں نے تو اس آدمی کو احمدیت کا پیغام پہنچانا تھا سو پہنچا دیا ہے۔

جب پیارے حضور خطبہ ارشاد فرماتے اور خطبہ میں کسی احمدی شہید کا ذکر فرماتے تو میرے ابوجان جذباتی ہو جاتے کہ یہ کتنے خوش قسمت لوگ ہیں جن کا حضور انور نے ذکر خیر فرمایا اور جنازہ پڑھا رہے ہیں۔ میری بڑی خواہش ہے کہ میں بھی شہید ہوں اور خلیفہ وقت میرا جنازہ بھی پڑھائیں۔ لیکن شاید میرے اعمال اس قابل نہیں کہ مجھے یہ سعادت نصیب ہو۔

پیارے ابوجان اپنے عزیز واقارب سے بہت پیار اور محبت کا سلوک کرتے تھے۔ میرے تایا جان نے جب احمدیت قبول کی تو ان کی اہلیہ بچوں کو لے کر اپنے میکے چلی گئیں۔ ان بچوں میں تین بیٹے اور ایک اڑھائی تین ماہ کی بیٹی تھی۔ ابوجان ان بچوں سے بہت پیار کرتے تھے۔ یہ بچے اپنے ننھیال میں جا کر بیمار ہو گئے اور اس بات پر بضد رہے کہ ہم نے اپنے چچا جان کے پاس جانا ہے۔ اس پر ان بچوں کی ماں تین بچوں کو واپس چھوڑ گئیں اور چھوٹی بیٹی کو اپنے پاس ہی رکھا۔ پیارے ابوجان کی بچوں سے محبت اور پیار کا نتیجہ یہ ہوا کہ اللہ کے فضل سے وہ تینوں بچے احمدی ہیں۔ اگر وہ ماں کے پاس رہتے تو ان کے احمدی ہونے کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا تھا۔

پیارے ابوجان کا روزانہ کا معمول کچھ یوں تھا کہ صبح اٹھ کر فجر کی نماز ادا کرتے، فجر کے بعد سکول جانے کے درمیان تقریباً دو گھنٹہ وقت ہوتا تھا۔ اس دوران ابوجان قرآن کریم کی تلاوت کرتے اور جماعتی کتب اور دیگر کتب کا مطالعہ کرتے۔ آپ کو مطالعہ کا بہت شوق تھا۔ ہمارے گھر میں تقریباً تین ہزار کتب موجود ہیں جو کہ ابوجان نے مختلف مواقع پر خریدی تھیں۔ صبح ابوجان سکول چلے جاتے تھے اور تقریباً 6 بجے شام گھر واپس آتے۔ آپ زعیم حلقہ اور خصوصی تحریکات کے سیکرٹری بھی تھے۔ بھرپور محنت، لگن اور شوق سے جماعتی کاموں میں حصہ لیتے اور ان کو بروقت مکمل کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتے۔ نمازوں کو باقاعدگی سے ادا کرتے اور بچوں کو بھی نمازوں کی ترغیب دیتے۔ پیارے ابوجان سچائی اور دیانتداری میں بہت مقبول تھے۔ جس پرائیویٹ سکول میں آپ پڑھاتے تھے اس سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب نے سکول کی رقوم ابوجان کے پاس بطور امانت رکھوائی ہوئی تھیں۔ سکول کے پرچہ جات اور دیگر اہم دستاویزات ابوجان کے پاس ہی ہوتے تھے۔ ہیڈ ماسٹر صاحب آپ پر بہت اعتماد کرتے تھے ایک دفعہ ابوجان کو کسی ضروری کام کے سلسلہ میں 22 چھٹیاں کرنی پڑیں۔ ہیڈ ماسٹر صاحب نے آپ کی تنخواہ میں سے کوئی رقم کی کٹوتی نہ کی۔ جب ابوجان نے ہیڈ ماسٹر صاحب کو یاد دلایا کہ میں نے تو اتنی چھٹیاں کی ہیں اور آپ نے تنخواہ میں سے کوئی کٹوتی نہیں کی تو ہیڈ ماسٹر صاحب نے کہا کہ مجھے پتا ہے کہ آپ جان بوجھ کر بغیر کسی وجہ کے چھٹی نہیں کرتے بلکہ باقاعدہ سکول حاضر رہتے ہیں اس لئے ہم آپ کو پوری تنخواہ ہی دیں گے۔ پیارے ابوجان جہاں دیگر جماعتی کام پوری لگن اور شوق سے کرتے وہاں پر چندہ جات کو باقاعدگی سے ادا کرتے اور آپ کہا کرتے تھے کہ چندہ جات کی جماعت کو ضرورت ہے سو وہ ہم قربانی کر رہے ہیں اور انشاء اللہ جان کی قربانی کی بھی ضرورت پڑی تو وہ بھی ہم جماعت کی خاطر دیں گے۔

خاکسار کی پھوپھو جان نے آج سے دس بارہ سال پہلے خواب میں میرے ابوجان کو دیکھا کہ ان کو گولی لگی ہے۔ پھوپھو جان بھاگ کر ان کے پاس جاتی ہیں تو وہ بالکل زندہ صحیح سلامت ہوتے ہیں۔ پیارے آقا نے خطبہ میں اس خواب کا ذکر فرمایا اور تعبیر یہ فرمائی کہ شہید کبھی نہیں مرتا۔

شہادت سے چار دن قبل پیارے ابوجان ایک احمدی دوست کے ہمراہ ایک جماعتی میٹنگ سے واپس آ رہے تھے تو سفر کے دوران ابوجان نے اس احمدی دوست سے ذکر کیا کہ میری دلی خواہش ہے کہ میں خداتعالیٰ کی راہ میں شہید ہو جاؤں۔ اللہ تعالیٰ نے اس پیاری خواہش کو قبول فرمایا اور اس واقعہ کے چار دن بعد آپ خدا کی راہ میں شہید ہو گئے۔

مکرم نائب صدر صاحب بلدیہ ٹاؤن کراچی نے اباجان کی شہادت کا واقعہ کچھ اس طرح بیان کیا کہ جس جگہ ابوجان کو گولیاں لگیں اور آپ وہیں شہید ہو گئے۔ اس کے قریب ہی ایک دکاندار نے بتایا کہ جب ابوجان کو کندھے پر پہلی گولی لگی ابوجان کی زبان سے یکدفعہ اللہ اکبر کی صدا بلند ہوئی اور آپ نیچے زمین پر جا گرے پھر ابوجان نے بلند کلمہ طیبہ پڑھا اسی دوران آپ کے منہ میں دوسری گولی لگی اور آپ نے کلمہ پڑھتے ہوئے اپنی جان راہ مولیٰ میں قربان کر دی۔

مورخہ 2 نومبر 2012ء بروز جمعۃ المبارک سہ پہر چار بجے پیارے حضور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت پیاری امی جان سے فون پر گفتگو فرمائی۔ سب سے پہلے

باقی صفحہ 4 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر121920 میں Khai Ruji

ولد Kasngad قوم...... پیشہ ملازمت میں عمر 58 سال بیعت 1968 ساکن Lampung ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 جنوری 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان 88Sqm اس وقت مجھے مبلغ 10 لاکھ روپے انڈونیشن ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Khai Ruji گواہ شد نمبر1۔ Yusuf KartimanS/O Rosyid گواہ شد نمبر2۔ Hilili AShmad Asyari S/O Ahmad Sani

مسل نمبر121921 میں Amalia Siddiqa R

ولد End Ang Rahmat قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bandung ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 اپریل 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 50 ہزار انڈونیشن روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Amalia Siddiqa R گواہ شد نمبر1۔ Onang Sobari S/O Nunu Late گواہ شد نمبر2۔ Anwar Sury Ana S/O Halim

مسل نمبر121922 میں Muryati

زوجہ Salbini قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Peninggilan ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19 فروری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) Haqmahr Paid By Gold 2 گرام 10 لاکھ 40 ہزار انڈونیشن روپے (2) Jewellery Gold 10 گرام 52 لاکھ انڈونیشن روپے (3) Land 141Sqm اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشن روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Muryati گواہ شد نمبر1۔ Hasan Basri Ayyubi S/O Muhammad A گواہ شد نمبر2۔ Amrullah S/O Salbini

مسل نمبر121923 میں Ening Ningsih

زوجہ E.Ruslandi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت 1965 ساکن Peninggilan ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 مارچ 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر 12 لاکھ انڈونیشن روپے (2) زیور 25 گرام اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشن روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ening Ningsih گواہ شد نمبر1۔ E.Ruslandi S/O Idi گواہ شد نمبر2۔ Mubarik Ahmad S/O Oe.Ruslandi

مسل نمبر121924 میں Thahira Zafrya

زوجہ Gloriandta Sananta Sri قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bandung ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1)House 64Sqm (2)House 100Sqm (3) Haqmahr Paid By Gold (4)A Car 35 لاکھ روپے انڈونیشن اس وقت مجھے مبلغ 10 کروڑ 5 لاکھ انڈونیشن روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Thahira Zafrya گواہ شد نمبر1۔ Glorianta Sananta Sri S/O Sri Harsono گواہ شد نمبر2۔ Ahmad Pangarso Agung S/O R.Soewignyo Krt

مسل نمبر121925 میں Tri Arsih

زوجہ Ibnu Farid قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت 1993ء ساکن Bangka ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Haqmahr Paid By Gold 50 ہزار انڈونیشن روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ انڈونیشن روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tri Arsih گواہ شد نمبر1۔ Ahmad Safi.I S/O A.Yusi گواہ شد نمبر2۔ Abdul Fikri S/O Muhammad Fadli

مسل نمبر121926 میں Annisa Nursayyida

بنت Erwin Buditobias قوم...... پیشہ استاد عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Serua ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 اپریل 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 25 لاکھ انڈونیشن روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Annisa Nurasayyida گواہ شد نمبر1۔ Erwin Buditobias S/O Abdullah Daud Ngenget گواہ شد نمبر2۔ Asep Ahmad Husaeni S/O E.Abdul Manan

مسل نمبر121927 میں Hartati Dwi Sari

زوجہ Abdul Karim قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pampangan ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 اگست 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر 12 لاکھ 50 ہزار انڈونیشن روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشن روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Harati Dwi Sari گواہ شد نمبر1۔ Hendry Donovan S/O Chaidir Musa گواہ شد نمبر2۔ Mubarak Achmad S/O Masrullah

مسل نمبر121928 میں Muhammad Irwan

ولد Adnan Dg Liwang قوم...... پیشہ ملازمت میں عمر 36 سال بیعت 2000 ساکن Makassar/Pandang ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 مارچ 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 لاکھ انڈونیشن روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Irwan گواہ شد نمبر1۔ Achmad Syamsuddin S/O Syamsrddin گواہ شد نمبر2۔ Jamaluddin Feeli S/O La Feeli

مسل نمبر121929 میں Pahrodji

ولد Sumarya قوم...... پیشہ پنشنر عمر 73 سال بیعت 1982ء ساکن Mayangcinde ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Land 340Sqm (2)Land 1400Sqm 25 لاکھ انڈونیشین روپے (3) Pool -Fish 70Sqm 25 لاکھ انڈونیشین روپے (4) Land 700Sqm اس وقت مجھے مبلغ 28 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Pahrodji گواہ شد نمبر1۔ Itang Muhtar S/O Sujatma گواہ شد نمبر2۔ Engkos Koswara S/O Omon

مسل نمبر121930 میں Mini Pola Wati

ولد Sahria قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت 1981ء ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Haqmahr Paid By Gold 10 گرام 30 لاکھ انڈونیشین روپے (2) Land 280Sqm اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mini Pola Wati گواہ شد نمبر1۔ Udiman S/O Atman Kasman گواہ شد نمبر2 Tarmedi S/O Muklas۔

مسل نمبر121931 میں Abdul Majid

ولد Madkasim قوم...... پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت 1993 ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 جولائی 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Land 84Sqm (2)House (3) 50 Capital Money Amount لاکھ انڈونیشن روپے اس وقت مجھے مبلغ 8 لاکھ انڈونیشن روپے ماہوار بصورت Busines مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Majid گواہ شد نمبر1۔ Sukri Ahmadi S/O Suparta T گواہ شد نمبر2۔ Herdi Atmaja S/O Kuusmayadi

ایک محفل مشاعرہ کا احوال

مورخہ 5 دسمبر 2015ء کی ایک خنک شام کو ایوان محمود گیسٹ ہاؤس کی بالائی منزل پر ایک محفل مشاعرہ منعقد ہوئی۔ ربوہ، ناروے، سیالکوٹ اور کراچی سے شعراء نے شرکت کر کے یہ محفل سجائی۔ اس محفل کے مہمان خصوصی ناروے سے تشریف لانے والے شاعر محترم خواجہ عبدالمومن صاحب اور صدر مجلس محترم سید کمال یوسف صاحب ناروے تھے۔ باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب سیکرٹری محفل مشاعرہ نے ان شعروں سے مشاعرہ کا آغاز کیا۔

تیرے سارے درد لے لوں تو رہے ہر دم سکھی
چشم شوق دید نہ پائے کبھی تجھ کو دکھی
دھڑکنوں میں بند کر کے دل تجھے چاہے سدا
تو میرا سورج رہے اور میں تیرا سورج مکھی

ان کے بعد شعراء نے اپنا اپنا کلام سنایا۔ اس دوران حالیہ چھپنے والی دو کتب کے تعارف پیش کئے گئے۔ محترم پروفیسر اکرام احسان صاحب کے نثر پاروں پر مشتمل کتاب ''عکس حقیقت'' کا تعارف محترم عبدالکبیر قمر صاحب نے کرایا اور محترم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر الفضل نے اظہار خیال کیا۔ اسی طرح محترم پروفیسر عبدالصمد قریشی صاحب کا پہلا مجموعہ کلام ''بولتے چراغ'' حال ہی میں منظر عام پر آیا ہے۔ اس کا تعارف خاکسار نے کرایا اور مکرم فرید احمد ناصر صاحب نے اظہار خیال کیا۔ محترم عبدالکریم قدسی صاحب نے اس کتاب کے بارے میں سری لنکا سے یہ قطعہ لکھ کر بھجوایا۔

گرے پڑے ہوئے لفظوں کو تولتے ہیں چراغ
لغات نور سے مفہوم کھولتے ہیں چراغ
سماعتوں میں عجب شہد گھولتے ہیں چراغ
جو سننے والا ہو کوئی تو بولتے ہیں چراغ

اس مشاعرہ میں پڑھی جانے والی نظموں کے چنیدہ شعر درج ذیل ہیں۔

حافظ عبدالحلیم صاحب

جاویں وے کبوترا جاویں وے
اے ہجر دی ہوک سناویں وے
اے دکھ ساڈا پہنچاویں وے
ساڈے سارے زخم دکھاویں وے

عبدالسلام اسلام صاحب

تخلیق جہاں پر ہے احسان خلافت کا
مضمون جہاں پر ہے عنوان خلافت کا
مسرور زمانے کا دل بن کے دھڑکتا ہے
یوں جاری و ساری ہے فیضان خلافت کا

نسیم چوہدری صاحب

غم فرقت میں یہ جلتا بدن لے کر کہاں جاؤں
ترے بن تیری یادوں کو سجن لے کر کہاں جاؤں
ہے کتنا سخت پہرہ وحشتوں کا دل کی نگری پر
میں اس پہرے میں اپنا من بدن لے کر کہاں جاؤں

پروفیسر اکرام احسان صاحب

لمحے کے اندر ہیں لمحے بے شمار
لمحے کے اندر قضائیں دیکھنا
خاص فضل و رحم سے مسرور کی
سنتا ہے اللہ دعائیں دیکھنا

پروفیسر عبدالصمد قریشی

وہ بانٹتا ہے حسیں دلربا سے خواب بہت
وہ ایک حسن جو ہے حسن لاجواب بہت
انہی کی خوشبو سے مہکی ہوئی ہے ساری فضا
وہ اس کے چہرے پہ کھلتے ہیں جو گلاب بہت

اطہر حفیظ فراز صاحب سیالکوٹ

آج گلشن میں کسی چاند کا آنا ہو گا
آج گلشن کو ذرا اور سنوارا جائے
تیرے چہرے کو تپش چھو کے نہ جانے پائے
جو بھی جانا ہے مری جان! ہمارا جائے

پروفیسر کرامت راج صاحب کراچی

جب وقت مسیحا آ جائے اور درد کو دارو مل جائے
پھر وقت کے آذر گرتے ہیں، سب کفر ٹھکانے پستے ہیں
جب وقت کی سچی کسوٹی پر پیار کو پرکھا جاتا ہے
تب عیاری، مکاری کے سب تانے بانے پستے ہیں

فرید احمد ناصر صاحب

گھر ہم نے بھی اب کے ہیں ستاروں سے سجائے
کر دی ہے منادی کوئی ہم کو نہ رلائے
آنکھوں میں کسی کے بھی کوئی اشک نہ آئے
اور اس کو بھی کہہ دو کہ وہ اب لوٹ ہی آئے

مقصود منیب صاحب

دن مسافت ہے شب مسافت ہے
جاودانی تو سب خلافت ہے
جس کو چاہے یہ معتبر کر دے
اس کے ہاتھوں میں سب کرامت ہے

عبدالکریم قدسی صاحب

عبدالکریم قدسی صاحب نے سری لنکا سے کلام بھجوایا جس کے دو شعر یہ ہیں۔

آنکھیں سرخ تعصب کی ہیں اور مزاج بھی برہم ہے
قدم قدم پہ گجرانوالہ، قدم قدم پر جہلم ہے
رنگ و نسل، عقیدے اور قبیلے کی تفریق نہیں
اپنی نظروں میں دنیا کا ہر انسان مکرم ہے

خواجہ عبدالمومن صاحب ناروے

کیا نور ہے جو تجھ کو ملا ماہ مبیں سے
کیا رنگ ہے جو سارے زمانے سے جدا ہے
سوتا ہوں تو خوابوں میں نظر آتا ہے مجھ کو
حیران ہوں تو خانۂ ویراں میں بسا ہے

محفل مشاعرہ کے دوسرے سیشن میں شعراء نے غزلیں سنائیں اور مجلس کو دلچسپ بنایا۔ صدر مجلس کے اختتامی کلمات کے بعد یہ مشاعرہ اختتام کو پہنچا۔ اس مشاعرہ کے منتظم اعلیٰ محترم خواجہ عبدالمومن صاحب تھے۔ آخر پر حاضرین کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔ (رپورٹ: فخر الحق شمس)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

۞ مکرم عزیز الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ دفتر کمیٹی کفالت یتامیٰ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی چچی مکرمہ عنایت بیگم صاحبہ بیوہ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ بائیں طرف فالج کا اٹیک ہوا ہے اور بیہوش ہیں۔ ان کی شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم عمران راشد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم عبدالحفیظ خان صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ کافی عرصہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں کمزوری بہت زیادہ ہے جس کی وجہ سے چل پھر نہیں سکتے۔ اسی طرح خاکسار کی والدہ مکرمہ اقبال بیگم صاحبہ بھی کافی عرصہ سے بیمار ہیں والدین کی کامل و عاجل صحت یابی کیلئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

۞ مکرم عبدالعظیم علوی صاحب تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی عزیزہ ھبۃ المالک واقفہ نو کان درد کی وجہ سے بیمار ہے۔ شنوائی میں کمی ہو گئی ہے اور بہرے پن کا احساس ہو رہا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم ملک منیر احمد صاحب صدر محلّہ دارالفتوح شرقی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی آنکھ میں موتیا اتر آیا ہے۔ لیکن بعض پیچیدگیوں کی بنا پر آپریشن ممکن نہیں ہو رہا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم طارق محمود وینس صاحب سیکرٹری امور عامہ دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بہنوئی مکرم ماسٹر مصدق احمد صاحب کے دل کا بائی پاس محض اللہ کے فضل سے کامیابی سے ہو چکا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد از جلد کامل صحت یابی والی زندگی عطا فرمائے اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

گمشدہ چابیاں

۞ مکرم نصیر احمد صفدر صاحب نائب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ گولبازار سے براستہ اقصیٰ روڈ اور راجیکی روڈ دفتر سوئی گیس جاتے ہوئے چابیوں کا ایک گچھا گم ہو گیا ہے۔ جن صاحب کو ملے خاکسار کو پہنچا دیں یا اس فون نمبر پر اطلاع دیں۔ 03336707188

ملازمت کے مواقع

۞ ایک آئل مارکیٹنگ کمپنی کو مینیجر لیگل افیئرز، سینئر ایگزیکٹو لیگل افیئرز اور ایگزیکٹو لیگل افیئرز کی خالی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

۞ وزارت بجلی و پانی کے تحت کام کرنے والی نیشنل انرجی ایفی شنسی اینڈ کنزرویشن اتھارٹی (NEECA) کو مینجنگ ڈائریکٹر کی آسامی کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

ٹیکنیکل ٹریننگ کے مواقع

۞ PSDF نیشنل کالج آف آرٹس لاہور کے تعاون سے پنجاب کے 14 منتخب اضلاع کے لیے سیرامکس پروڈکٹ ڈیزائن، فرنیچر ڈیزائن، نان لائنر فلم ایڈیٹنگ لیول ii، فوٹو گرافی، پروٹو ٹائپ ڈویلپمنٹ، ووڈ ورک، لیومینر ڈیزائن فار بلڈنگ، سٹیل شیٹ ڈائی ڈیزائن اور ووڈ پینٹنگ اینڈ پالشنگ کے شارٹ کورس کا آغاز کر رہا ہے۔ فنی تعلیم کے ساتھ ساتھ 1500 روپے ماہوار وظیفہ بھی دیا جائے گا۔ تفصیلات و فارم ڈاؤن لوڈ کرنے کیلئے وزٹ کریں: www.nca.edu.pk

۞ PSDF پنجاب کے چند منتخب اضلاع کیلئے سی این سی مشین آپریٹر، گیئر مینوفیکچرنگ + سی این سی مشین آپریٹر اور PLC کے تین ماہ کے شارٹ کورس کا آغاز کر رہا ہے۔ فنی تربیت کے ساتھ ساتھ 1500 روپے ماہوار وظیفہ بھی دیا جائے گا۔

۞ PSDF پنجاب کے چند منتخب اضلاع کیلئے ٹیکسٹائل سیلز اینڈ مارکیٹنگ کے شارٹ کورس کا آغاز کر رہا ہے۔ ٹریننگ کے ساتھ 1500 روپے ماہوار وظیفہ ادارے کی جانب سے دیا جائے گا۔

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل کیلئے 20 دسمبر 2015ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت ربوہ)

Diarrhoea Powder

بچوں کے اسہال، الٹی قے پیٹ درد، نفخ شکم کے لئے بیحد مفید قیمت -/40 روپے

بھٹی ہومیو پیتھک کلینک رحمت بازار ربوہ
0333-6568240

ایم ٹی اے کے پروگرام

3جنوری 2016ء

12:45 am	اللہ کے خادم
1:35 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:05 am	راہ ہدیٰ
3:45 am	خطبہ جمعہ یکم جنوری 2016ء
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	درس مجموعہ اشتہارات
5:55 am	الترتیل
6:20 am	حضورانور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ یوکے
7:40 am	سٹوری ٹائم
8:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جنوری 2016ء
9:05 am	ہمارا آقا
10:05 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤحسن یار کی باتیں کریں
11:35 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	گلشن وقف نو
12:55 pm	فیتھ میٹرز
1:45 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 12 ستمبر 2014 (سندھی ترجمہ)
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	آؤحسن یار کی باتیں کریں
5:30 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جنوری 2016
7:10 pm	Shotter Shondhane
8:15 pm	گلشن وقف نو
9:10 pm	رفقائے احمد
9:55 pm	کڈز ٹائم
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	گلشن وقف نو

پیارے امام کی پیاری باتیں

وہ کونسا احمدی ہے جو اپنے پیارے امام کی پیاری باتیں سننے اور پڑھنے کے لئے بے تاب نہیں رہتا۔ آپ کی اس پیاس کو ''الفضل'' بہت حد تک دُور کرتا ہے کیونکہ اس میں آپ کے پیارے امام کی پیاری باتیں شائع ہوتی رہتی ہیں۔

آج ہی الفضل خریدنے کا بندوبست کیجئے

(مینیجر روزنامہ الفضل)

WARDA فیبرکس

سردیوں کی تمام ورائٹی پر **سیل سیل سیل**

ہر سال کی طرح سب سے پہلے سیل کا آغاز۔

آئیں اور فائدہ اٹھائیں۔

اپنا آپٹیکل سنٹر (اپنا چشمہ سنٹر والے)

نظر کے لنز کلر لنز خصوصی ڈسکاؤنٹ پر دستیاب ہیں۔

نظر کی عینکیں ڈاکٹر کے نسخہ کے عین مطابق تیار کی جاتی ہیں۔

کالج روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ: 0336-7963067

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم۔31دسمبر

طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	5:17
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	23 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	8 سنٹی گریڈ
موسم خشک رہنے کا امکان ہے	

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

31دسمبر 2015ء

6:25 am	حضورانور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ یوکے
7:20 am	دینی وفقہی مسائل
9:55 am	لقاء مع العرب
11:55 am	حضورانور کا دورہ مشرق بعید
1:55 pm	ترجمۃ القرآن کلاس

سٹار جیولرز

سونے کے زیورات کا مرکز

حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

طالب دعا: تنویر احمد

047-6211524

0336-7060580

مکان برائے فروخت

ایک عدد نیا تعمیر شدہ مکان ڈبل سٹوری برائے فروخت ہے۔ 5 کمرے اٹیچ باتھ، کچن، ٹی وی لاونج، اچھا خوبصورت تعمیر، ماربل کا کام کچن میں خوبصورت آرائش کا کام۔ بہترین لوکیشن پر واقع۔ خواہشمند حضرات درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں

مکان نمبر 6/11 دارالعلوم جنوبی بشیر

0348-0772774, 0302-6741235

قائم شدہ 1952ء

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

SHARIF JEWELLERS

SINCE 1952

Aqsa Road Rabwah

0092476212515

15 London Rd, Morden SM4 5BQ

00442036094712

FR-10